سالانہ رپورٹ شعبہ خط و کتابت کورس
برائے سال ۱۹۹۲ء

ـ شعبے کا اجراء

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب صدر مؤسس انجمن خدام القرآن اور امیرِ تنظیمِ اسلامی کی دعوت "رجوع الی القرآن" کی متعدد جہتیں (FACETS) ہیں۔ عوام کے لئے ڈاکٹر صاحب کے دروسِ قرآن اور خطباتِ جمعہ' قرآن کالج میں نوجوان طلباء کے لئے یونیورسٹی کورسز یعنی ایف اے ' بی اے کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم یعنی عربی گرامر' قرآن اور حدیث کی تعلیم' عمر رسیدہ اور Serving احباب کے لئے عربی گرامر اور قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے "ایک سالہ کورس"، تجوید سیکھنے کے لئے سپیشل کلاسز' بچوں کے حفظ قرآن کے لئے جامع القرآن' قرآن اکیڈمی میں شعبۂ حفظِ قرآن وغیرہ۔

ان سب کے علاوہ ایسے اصحاب کے لئے جو لاہور یا ملک سے باہر ہیں' یا جن کے لئے کسی وجہ سے حاضری ممکن نہیں' خط و کتابت کورس ترتیب دیئے گئے ہیں' تاکہ ایسے اصحاب گھر بیٹھے بیٹھے اپنی سہولت کے ساتھ اپنے فارغ وقت میں قرآن حکیم کے فہم اور عربی گرامر کے حصول کے لئے درج ذیل کورسز سے استفادہ کر سکیں:۔

(۱) قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی

(۲) ابتدائی عربی گرامر

پہلے کورس کا آغاز جنوری ۱۹۸۸ء میں کیا گیا۔ اس کورس کا مقصد طلبہ و طالبات کو قرآن حکیم کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کے جامع اور ہمہ گیر تصور سے متعارف کرانا ہے۔ بفضلِ باری تعالیٰ یہ کورس خوب شدّ و مد سے جاری ہے۔ اس میں طلباء کی تعداد ۷۷۷ تک پہنچ چکی ہے۔ بیرون ملک اس کورس کا اجراء سعودی عرب میں مکہ مکرمہ' ریاض' جدہ' مدینہ منورہ' داہران اور الواسیع میں ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ابو ظبی'

دوبئ' شارجہ' راس الخیمہ' انگلینڈ' فرانس اور امریکہ میں بھی اس کورس کا اجراء ہو چکا ہے۔

دوسرے کورس (حصہ اول) کا اجراء نومبر ۱۹۹۰ء میں کیا گیا۔ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے لئے ابتدائی گرامر کا جاننا ناگزیر ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کو عربی گرامر کے بنیادی اصولوں سے اس حد تک متعارف کرادیا جائے کہ قرآن و حدیث سے براہ راست استفادہ کے لئے انہیں ایک بنیاد حاصل ہوجائے۔ اول الذکر کورس کی طرح یہ کورس بھی بہت مقبول ہوا۔ اس کے طلباء اور طالبات کی تعداد ۱۳۹۱ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ کورس بھی بیرون پاکستان' سعودی عرب' ابو ظبی' دوبئ' شارجہ' انگلینڈ' فرانس اور امریکہ میں جاری ہوچکا ہے۔ اس کورس کے حصہ دوم کا آغاز بھی اکتوبر ۱۹۹۲ء میں کردیا گیا ہے۔

(۲) ان کورسز کو متعارف کرانے کے لئے اقدام

سالِ رواں (۱۹۹۲ء) کے دوران ان دونوں کورسز کو بڑے پیمانہ پر متعارف کرانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدام اٹھائے گئے:۔

۱۔ انجمن خدام القرآن اور تنظیم اسلامی کے اپنے جرائد یعنی "حکمت قرآن"، "میثاق"، اور "ندائے خلافت" میں وقفہ وقفہ سے ان کورسز کے اشتہارات جاری کئے گئے۔

۲۔ ان کورسز کو جنرل پبلک میں متعارف کرانے کے لئے اخبارات: نوائے وقت' پاکستان' مشرق' نیوز' اور جنگ میں اشتہارات دیئے گئے۔

۳۔ قرآن اکیڈمی میں موصول ہونے والے دینی رسائل جن کی تعداد ۲۹ ہے کے ایڈیٹرز کو خطوط تحریر کئے گئے کہ وہ اپنے رسائل میں ان کورسز کے بارے میں اشتہار جاری کر کے انہیں اپنے قارئین سے متعارف کرائیں۔

۴۔ تنظیم اسلامی کے ۲۳ اسرہ جات کے نقباء اور ۷ امراء کو مدیر شعبۂ خط وکتابت کورس نے ذاتی خط لکھے کہ وہ اپنے اپنے شہروں میں ان کورسز کو پبلک میں متعارف کرائیں۔ انہیں پراسپکٹس اور داخلہ فارم بھی مندرجہ ذیل شہروں اور ملکوں میں ارسال کئے گئے۔

اندرونِ ملک: کراچی' کوئٹہ' ملتان' فیصل آباد' لاہور' گجرات' راولپنڈی' اسلام آباد'

پشاور' فیروز والہ ' سکھر' چکوال ' سرگودھا ' شجاع آباد' وہاڑی' بوریوالہ' بہاولپور' رحیم یار خان' میرپور خاص۔

بیرون ملک: (ا) سعودی عرب : (i) مکہ مکرمہ (ii) جدہ (iii) ریاض (iv) مدینہ منورہ (v) داہران (vi) الواسیع---(۲) ابو ظبی' (۳) دوبئ' (۴) شارجہ' (۵) راس الخیمہ' (۶) انگلینڈ' (۷) فرانس' (۸) امریکہ

ان نقباء اور امراء کو ہر تین ماہ کے بعد یاد دہانی بھی کرائی گئی۔ اور پراگریس رپورٹیں منگوائی گئیں۔

۵۔ مدیر شعبہ خط وکتابت کورس نے اپنے ہم خیال دوستوں اور احباب کو ان کورسز سے متعارف کرانے کے لئے ذاتی خطوط بھی تحریر کئے۔

بحمد اللہ ان سب اقدام کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا اور بڑی تعداد میں طلباء اور طالبات نے ان کورسز میں داخلہ لیا۔

(۳) موازنہ

سال ۱۹۹۱ء اور ۱۹۹۲ء کے موازنہ کے اعداد و شمار درج ذیل ہیں:۔

(ا) قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی کورس

	۱۹۹۱ء	۱۹۹۲ء	اضافہ
ا۔ دوران سال داخلے	۸۸	۱۸۹	۲۱۴٪
۲۔ آغاز کے بعد کورس جاری نہ رکھنے والے	۲۲	۵۲	
۳۔ کورس جاری رکھنے والوں کی تعداد	۶۶	۱۳۷	۲۰۷٪
۴۔ دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	۲۷	۲۴	
۵۔ کورس شروع ہونے کے وقت طلباء وطالبات کی تعداد	۵۸۸	۷۷۷	

عربی گرامر کورس: حصہ اول

	۱۹۹۱ء	۱۹۹۲ء	اضافہ
ا۔ دوران سال داخلے	۱۳۹	۱۹۶	۱۴۱٪
۲۔ آغاز کے بعد کورس جاری نہ رکھنے والے	۴۵	۴۰	

۳۔ کورس جاری رکھنے والوں کی تعداد	۹۴	۱۵۶	۱۲۶٪
۴۔ دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	۲	۲۳	
۵۔ کورس شروع ہونے کے وقت طلباء و طالبات کی تعداد	۱۹۵	۳۹۱	

حصہ دوم

حصہ دوم کا آغاز ۹۲۔ ۱۰۔ ۲۹ کو کیا گیا۔

داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد ۱۵

(۴) تقابلی موازنہ سے معلوم ہو گا کہ سال رواں (۱۹۹۲ء) میں پچھلے سال یعنی ۱۹۹۱ء کے مقابلہ میں ان کورسز میں بہت زیادہ ترقی ہوئی۔ کورس نمبر۱ کے مختلف اعداد و شمار میں ترقی کی شرح ۲۰۷ سے ۲۱۴ فیصد رہی، جبکہ کورس نمبر۲ عربی گرامر میں ۱۴۱ سے ۱۲۶ فیصد تک رہی۔ یہ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ بفضلِ باری تعالیٰ سال رواں یعنی ۱۹۹۲ء میں شعبہ خط و کتابت کورس کی کارکردگی بہت بہتر رہی۔

انوار الحق چوہدری
مدیر شعبہ خط و کتابت کورس

بقیہ : حکمتِ اقبال

عقدہ ہے (خواہ اُس کی نوعیت تمدنی قرار دی جائے خواہ اقتصادی خواہ سیاسی) کہ قومی ہستی کا سلسلہ بلا انقطاع کس طرح قائم رکھا جائے۔ مٹنے یا معدوم ہونے کے خیال سے قومیں بھی ویسی ہی خائف ہیں جیسے افراد۔ کسی قوم کی مختلف عقلی یا غیر عقلی قابلیتوں اور استعدادوں کے محاسن کا اندازہ ہمیشہ اسی غایت الغایات سے کرنا چاہیئے۔ ہم کو لازم ہے کہ اپنے محاسن کو جانچیں اور پرکھیں اور اگر ضرورت آپڑے تو نئے محاسن پیدا کریں۔"

(مقالات اقبال، صفحہ ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹)

(جاری ہے)